مدیر کے نام

حافظ عمر فاروق بزمی ، وہاڑی

'آیئے! مل کر عہد کریں!' (دسمبر ۲۰۰۸ء) ایک مؤثر تحریر ہے جسے پڑھ کر تحریک پیدا ہوئی۔ ڈاکٹر رخسانہ جبیں کے ایمان افروز خطاب نے فکر ونظر اور قلب وذہن کو نئے ولولے اور جوش وجذبے سے ہم کنار کیا۔ بالخصوص اسلام کے موجودہ حالات کا چودہ سو سال قبل کے دینِ غریب سے موازنہ کر کے عالمی منظرنامہ پیش کیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی دعوت تعلق باللہ اور توجہ الی اللہ کے ساتھ ساتھ صبغة اللّٰه میں رنگ کر پیش کریں اور اللہ سے اپنے عہد کو ایک نئے عزم اور ولولے سے وفا کریں۔

شفیق الاسلام فاروقی ' لاہور

دنیا کے کسی حصے میں انتہاپسندی اور تشدد کا کوئی معمولی واقعہ پیش آجائے تو عالمی میڈیا اُس کا ذمہ دار طالبان کو گردانتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری سیاسی و دینی جماعتیں امریکا کی دہشت گردی اور عالمی امن دشمنی کو بے نقاب کریں کہ لاکھوں انسانوں کی اُس کے ہاتھوں ہلاکت سے اُس پر قابض صہیونی لابی کے اصل عزائم کیا ہیں؟

عتیق الرحمٰن صدیقی ' ہری پور

ترجمان القرآن منفرد نوعیت کا ایک معیاری جریدہ ہے۔ اس کی تحریریں جان دار، فکرافروز اور معلومات افزا ہوتی ہیں۔ اس میں املا کی غلطی ہو یا عبارت میں ذرا سا جھول، یا زبان میں معمولی سی لغزش تو اچنبھا ہوتا ہے۔ اس پہلو پر مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ دسمبر ۲۰۰۸ء کے شمارے میں پروف کی چند اغلاط یہ ہیں: 'استعانت کی طلب' (ص۲۳) اس لیے محل نظر ہے کہ استعانت میں طلب کا مفہوم شامل ہے۔ 'خودداری' کو خوداری (ص۲۲) لکھا گیا ہے۔ براہمیت کو براہمیّت (ص ۲۵) تحریر کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ سے نسبت کا اقتضا یہ ہے کہ براہیمیت لکھا جائے۔ 'یومِ عرفہ کا پیغام' سوز وگداز میں گندھی ہوئی تحریر ہے مگر اس میں تکرار گراں گزرتی ہے۔ 'تزکیہ وتدبر' خوب مضمون ہے۔ اگر اسے زیادہ سہل اور قابلِ فہم بنایا جاسکتا تو بہتر ہوتا۔

حافظ نصیر عثمانی ' کراچی

'تفہیم القرآن سے فائدہ اٹھایئے' (ستمبر ۲۰۰۸ء) ایک قابلِ قدر مضمون ہے جس میں ایسی عملی تدابیر تجویز کی گئی ہیں جن پر عمل کر کے پوری فضا کو قرآن کی دعوت سے منور کیا جاسکتا ہے، اور اس طرح